طریقۂ نماز

قرآن وحدیث کی روشنی میں

مرتب

محمود حسن غازی قاسمی

پیش کردہ۔ انجمن تحفظ شریعت الہ آباد

نوٹ اگر کوئی صاحب اس کتابچہ میں درج شدہ آیات کی من چاہی تاویل کرکے یا احادیث کو ضعیف بتلا کر شکوک وشبہات پیدا کرنے کی کوشش کریں تو آپ اس موبائل نمبر پر رابطہ کریں۔

موبائل نمبر: 9335055437

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

(۱) حضرت رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر کی نماز کو خوب روشنی ہونے پر پڑھو اس کا ثواب بہت زیادہ ہے (ترمذی، امام ترمذی کے نزدیک یہ حدیث صحیح حسن ہے) [1]

(۲) حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو چونکہ گرمی کی شدت جہنم کے اثر سے ہے (مسلم شریف حدیث نمبر ۱۳۹۵)

(۳) حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے صبح کی نماز کے بعد آفتاب کے بلند ہونے تک اور کوئی نماز نہیں ہے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک اور کوئی نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے (بخاری)

(۴) حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر مجھے

---

[1] بعض احادیث سے ثابت ہے کہ حضورؐ کے زمانے میں فجر کی نماز کافی اندھیرے میں ہوتی تھی علماء کرام نے دونوں احادیث کو سامنے رکھتے ہوئے فرمایا کہ حضورؐ نماز اندھیرے میں شروع کرتے اور ثواب کے حاصل کرنے کے لئے روشنی میں ختم کرتے تھے۔

امت کے مشقت میں مبتلا ہونے کا خدشہ نہ ہوتا تو میں انھیں ضرور حکم دیتا کہ نماز عشا کو رات کے ایک تہائی یا نصف حصے تک موخر کیا کریں (ترمذی، امام ترمذی، کے نزدیک یہ حدیث حسن صحیح ہے) ۱ے

(۵) حضرت ابو محذورہؓ نے فرمایا کہ مجھے خود رسول اللہ ﷺ نے اقامت کے سترہ کلمات سکھائے تھے (ترمذی شریف امام ترمذی کے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے) ۲ے

(۶) رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات اپنے سر مبارک کو کپڑے سے ڈھانپ کر رکھتے تھے (شمائل ترمذی)

(۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ کے سر مبارک پر قطری پگڑی

---

(۱) وہ احادیث جن میں اول وقت میں نماز پڑھنے کی تاکید اور فضیلت آئی ہے تو اس سے مراد مستحب وقت کا اول ہے نہ کہ نماز کے پورے وقت کا اول۔

(۲) حضرت ابو محذورہؓ فتح مکہ کے وقت مسلمان ہوئے اس سے ثابت ہوا کہ آپ ﷺ کا آخری حکم اقامت کے کلمات کو دو، دو بار کہنے کا تھا اور حضرت انسؓ کی حدیث جس میں اقامت کے کلمات کے ایک ایک بار کہنے کا تذکرہ ہے وہ عمل شروع دور کا تھا۔

تھی آپ ﷺ نے پگڑی کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر سر کے اگلے حصے پر مسح فرمایا اور پگڑی کو کھولا نہیں (ابوداؤد شریف حدیث نمبر: ۱۴۷) (۱)

(۸) حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت بلالؓ نے اقامت شروع کی جب وہ قد قامت الصلوٰۃ پر پہونچے تو نبی اکرم ﷺ نے جواب میں فرمایا اقامھا اللہ و ادامھا اللہ اور باقی اقامت کا جواب اذان کی طرح دیا (ابوداؤد شریف حدیث نمبر: ۵۲۸)

(۱۰) آپ ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر ورنہ لیٹ کر (بخاری شریف)

(۱۱) حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم صفوں کو سیدھی کرو اس لئے کہ میں تم کو اپنے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں (پھر حضرت انسؓ فرماتے ہیں) ہم میں سے ہر شخص اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے سے اور اپنے قدم کو اپنے ساتھی کے قدم سے ملا لیتا تھا (بخاری شریف حدیث نمبر: ۶۸۸)

(۱) جب آپ نے وضو کے وقت پگڑی کے نیچے ہاتھ ڈالنے کی مشقت کو برداشت کیا لیکن سر کو برہنہ نہیں کیا تو نماز کے وقت بھی یقیناً سر کو پگڑی سے ڈھانپ کر رکھا ہوگا اس لئے جو شخص ننگے سر نماز پڑھے گا وہ یقیناً آپ ﷺ کی سنت کے ثواب سے محروم رہیگا۔

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

(۱۲) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے باندھنا چاہئے (ابوداؤد شریف حدیث نمبر ۷۵۶) ۱

(۱۳) حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے اللہ کے نبی ﷺ کو دیکھا وہ ہاتھوں کو کانوں کی لوتک اٹھاتے تھے (مسلم شریف)

(۱۴) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب قراں شریف پڑھا جائے تو سنو اور خاموش رہو (سورۂ اعراف آیت نمبر ۲۰۴) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضرت ابوہریرہؓ حضرت عبداللہ بن مغفلؓ فرماتے ہیں کہ یہ آیت نماز اور خطبے کے بارے میں نازل ہوئی (تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۲۸۱)

(۱۵) حضرت عبادہؓ سے منقول ہے کہ نبیؐ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی (مسلم شریف) ۲

---

(۱) نماز میں ہاتھ کہاں باندھا جائے اس سلسلے میں کوئی قطعی اور یقینی حدیث نہیں ہے البتہ ناف کے نیچے باندھنے والی حدیثیں سینے پر ہاتھ باندھنے والی حدیثوں سے زیادہ قوی ہیں

(۲) بہت سی دوسری احادیث کے پیش نظر علماء کرام نے فرمایا کہ آپ کا یہ حکم تنہا نماز پڑھنے والے کے لئے ہے۔

(١٦) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں خطبہ میں سنت سکھائی اور ہمیں نماز پڑھنے کا طریقہ بتاتے ہوئے فرمایا جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنی صفوں کو سیدھا کرلو پھر تم میں سے کوئی ایک امامت کرے جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرآن پڑھنے لگے تو تم خاموش ہو جاؤ اور جب وہ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین پڑھ لے تو تم آمین کہو (مسلم شریف حدیث نمبر: ۹۰۵)

(١٧) حضرت عطا بن یسارؒ سے روایت ہے کہ انھوں نے زید بن ثابتؓ سے امام کے ساتھ قرأت کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا کسی صورت میں بھی امام کے ساتھ قرأت نہیں کرنی چاہئے (مسلم شریف حدیث نمبر: ۱۲۹۸)

(١٨) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے امام بنایا جاتا ہے اس واسطے کہ اس کی اقتداء کی جائے چنانچہ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش رہو (نسائی شریف

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

حدیث نمبر:۱۹۲۲امام نسائی کے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے)

(۱۹) حضرت ابو بکرہؓ سے منقول ہے کہ جب وہ نبی کریم ﷺ کے قریب پہونچے تو آپ رکوع کی حالت میں تھے تو حضرت ابو بکرؓ نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کرلیا جب نبی کریمؐ کے سامنے اس بات کا تذکرہ ہوا تو آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے اس شوق کو بڑھائے آئندہ ایسا نہ کرنا (اور بغیر سورہٗ فاتحہ پڑھی ہوئی رکعت کو پھر سے پڑھنے کا حکم نہیں دیا (بخاری شریف حدیث نمبر:۷۸۳)

(۲۰) حضرت جابرؓ فرماتے تھے وہ شخص جس نے ایسی رکعت پڑھی جس میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو اسکی نماز نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ وہ امام کے پیچھے ہو (ترمذی شریف حدیث نمبر:۳۱۳) امام ترمذی نے فرمایا یہ حدیث صحیح ہے۔

(۲۱) حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے **غیر المغضوب علهیم و الاالضالین** پڑھا۔ پھر آمین کہا اور آمین کو آہستہ کہا (ترمذی شریف حدیث نمبر۲۴۸) !

(۱) احادیث میں آمین زور سے اور آہستہ دونوں طرح پڑھنے کا ثبوت ملتا ہے البتہ آہستہ پڑھنے کو بہت سی وجوہات اور دلائل کی بنیاد پر ترجیح حاصل ہے۔

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

(۲۲) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ سے دعا کرو گڑ گڑا کر اور آہستہ وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (سورہ اعراف آیت نمبر ۵۵) لفظ آمین بھی ایک دعا ہے جسکے معنیٰ ہیں قبول فرما۔

(۲۳) حضرت وائل سے مروی ہے کہ حضرت علیؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تعوذ اور آمین زور سے نہیں پڑھا کرتے تھے (مجمع الزوائد ج ۲ ص ۱۰۸)

(۲۴) حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے تو کہا کیا بات ہے کہ میں تم لوگوں کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں گویا کہ وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہوں نماز میں سکون اختیار کرو (مسلم شریف حدیث نمبر: ۹۶۸)

(۲۵) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کیا میں تمہیں حضور اکرم ﷺ کی مسنون نماز کا طریقہ نہ بتلاؤں پھر آپؐ نے نماز پڑھی اور صرف نماز کی ابتدا میں رفع یدین کیا (ترمذی شریف حدیث نمبر: ۲۵۷) اس حدیث کو امام ترمذی، ابن حزم، احمد شاکر نے صحیح قرار دیا ہے مزید امام

ترمذی نے فرمایا کہ اسی بات کو بہت سے صحابی اور تابعی فرماتے ہیں۔

(۲۶) حضرت اسودؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا کہ وہ صرف پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے تھے بعد میں نہیں (طحاوی شریف امام زیلعی علامہ ابن حجر، علامہ ترکمانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا)

(۲۷) حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ نماز میں پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے تھے اور اس کے بعد رفع یدین نہیں کرتے تھے (بیہقی شریف علامہ زیلعی، علامہ ابن حجر اور علامہ عینی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا۔

(۲۸) حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ کی اقتداء میں نماز پڑھی میں نے دیکھا کہ وہ صرف نماز شروع کرتے وقت پہلی تکبیر کے موقع پر رفع یدین (دونوں ہاتھوں کا اٹھانا) کرتے تھے (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱/ ارعلامہ ترکمانی نے فرمایا یہ سند صحیح ہے)

(۲۹) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کامیاب ہوگئے وہ مومنین جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرنے والے ہیں (مومنون۔۲۰)

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

(۳۰) حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ ہم نماز میں بات کر لیا کرتے تھے ایک آدمی اپنے پہلو میں کھڑے دوسرے آدمی سے بات کر لیتا تھا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کے ساتھ کھڑے ہوا کرو (بقرہ: ۲۳۸) حدیث نمبر ۱۲۰۳، ا

(۳۱) حضرت ابو مسعود انصاریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ نماز کافی نہیں جس میں نمازی رکوع میں اپنی کمر کو سیدھا نہ رکھے (ترمذی شریف)

(۳۲) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے اور اٹھتے وقت گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے،

(ا) احادیث کے ذخیرے میں رفع یدین کرنے اور نہ کرنے دونوں قسم کی روایتیں موجود ہیں بہت سے علماء نے دونوں کے درمیان تطبیق کی شکل پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ کافی عرصے تک نماز میں گفتگو کرنا، سلام کا جواب دینا اور بڑا اٹھتے بیٹھتے وقت رفع یدین کا معمول تھا لیکن خشوع اور قنوت فی الصلوٰۃ حاصل کرنے کی خاطر حضور صلی اللہ علیہ وسلم حرکت سے سکون کی طرف تدریجاً نسخ فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ کا آخری عمل صرف تکبیر اولیٰ میں رفع یدین رہا اور باقی منسوخ ہوگیا۔

ترمذی شریف حدیث نمبر ۶۲۸، امام ترمذی کے نزدیک یہ حدیث حسن ہے)

(۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں پیشانی پر اور آپ ﷺ نے ناک کی طرف بھی اشارہ کیا دونوں گھٹنوں پر دونوں پاؤں کی انگلیوں پر (انگلیوں کے نچلے حصے کا لگنا ضروری ہے) (بخاری شریف)

(۳۴) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں انگلیوں کو کھول کر رکھتے اور سجدہ میں انگلیوں کو ملا کر (ترمذی)

(۳۵) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خیر نہیں ہے (اعلاء السنن ج ۴)

(۳۶) حضرت سہل ساعدی سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے تکبیر کہکر سجدہ کیا پھر تکبیر کہکر بیٹھے بغیر سیدھے کھڑے ہو گئے (ابوداؤد، علامہ نیموی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے) حدیث نمبر: ۹۶۶)

(۳۶) نبی اکرم ﷺ فرماتے تھے کہ ہر دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا ہے اور آپ ﷺ اپنا بایاں پاؤں بچھاتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

(مسلم شریف حدیث نمبر:۱۱۱۰)

(۳۷) ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں بیٹھے بغیر کھڑے ہوگئے پھر جب آپ نے نماز پوری کرلی تو سجدہ سہو کیا اور پھر سلام پھیرا (بخاری شریف)

(۳۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا وغیرہ لٹکا کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا (ترمذی شریف حدیث نمبر:۳۷۸)

(۳۹) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (رات میں) تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے پہلے آٹھ رکعت تہجد پڑھتے پھر تین وتر پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے (مسلم شریف ۱۷۲۴)

(۴۰) حضرت محمد بن یحییٰؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر نے ایک شخص کو دیکھا کہ نماز مکمل کرنے سے پہلے ہی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ رہا ہے جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو حضرت عبداللہ بن زبیر نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ آپ نماز سے فارغ ہوکر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے تھے (مجمع الزوائد علامہ ہیثمی کے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے)

(۴۱) حضرت سلمانؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بھی کچھ لوگ اجتماعی طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ضرور ان۔ کے ہاتھوں میں وہ چیز ڈال دیتے ہیں جو انھوں نے مانگی ہے (مجمع الزوائد، ج۱ص ۱۶۹) علامہ ہیثمی کے نزدیک اس حدیث کے تمام راوی صحیح ہیں) [1]

(۴۲) حضرت وائل بن حمزہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا طریقہ سکھایا تو فرمایا اے وائل بن حجر جب تم نماز شروع کرو تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور عورت اپنے دونوں ہاتھ اپنی چھاتیوں تک اٹھائے (کنز العمال حدیث نمبر: ۱۹۶۴۰۔ امام بیہقیؒ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے)

(۴۳) حضرت یزید بن ابی حبیب سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ دو عورتوں کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہی تھیں آپ نے فرمایا جب

---

(۱) چونکہ نماز کے بعد اجتماعی دعا مانگنا ضروری نہیں ہے اس لئے امام کو چاہیے کہ فوراً اٹھ جانے کے جواز کو بتا!نے کے لئے کبھی کبھار خود بھی اٹھ جائے یا لوگوں کو بتلا دے کہ اس کی پوری گنجائش ہے۔

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

تم سجدہ کرو تو اپنے جسم کا کچھ حصہ زمین سے ملا لیا کرو کیونکہ عورت اس مسئلہ میں مرد کی طرح نہیں ہے (مراسل ابی داؤد سنن کبریٰ بیہقی)

(۴۴) نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھو ویسے ہی تم بھی پڑھو (بخاری شریف) [۱]

(۴۵) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ کیا میں تم لوگوں کو آپ ﷺ کے نماز

اس حدیث سے علماء کرام کی ایک جماعت نے یہ سمجھا کہ عورتوں کو بھی مردوں کی طرح ہی نماز پڑھنی چاہئے حالانکہ اس سے پہلے کی دو حدیثوں سے ثابت ہو گیا ہے کہ عورتوں اور مردوں کی نماز میں فرق ہے علماء کرام کی دوسری جماعت نے بھی حدیثوں کو سامنے رکھتے ہوئے بیان فرمایا کہ آپ کا اپنی جیسی نماز پڑھنے کا حکم ایک خاص موقع کے پیش نظر ہوا جبکہ حضرت مالک بن حویرث بیس دن آپ کی خدمت میں رہکر جلد روانہ ہونا چاہتے تھے تو آپؐ نے انھیں ایک اصول دیدیا کہ اب تک تم جس انداز سے نماز پڑھتے دیکھتے رہے ویسے ہی پڑھتے رہنا اس سے یہ قطعی ثابت نہیں ہوتا کہ آپ کا مطلب یہ تھا کہ عورتیں مردوں کی طرح نماز پڑھیں اور اگر آپ کے فرمان کا مطلب یہی لیا جائے تو پھر عورتوں کو بھی کبھی کبھار ننگے سر نماز پڑھنے، آدھی پنڈلی شلوار رکھنے اور مردوں کے برابر کھڑے ہونے وغیرہ کی اجازت دینی پڑے گی اور اسکی کسی کو ہمت نہیں ہو سکتی۔

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

پڑھانے کا طریقہ نہ بتلادوں چنانچہ انہوں نے نماز قائم کرنی
شروع کی تو پہلے مردوں کی صف قائم کی پھر بچوں کی قائم کی (ابوداؤد
شریف حدیث نمبر ۶۷۷) ۱؎

❁❁❁

۱؎ جس شخص نے بڑوں کی صف میں بچوں کو کھڑا کیا اس نے اس حدیث شریف کی روشنی میں طریقہ نبوی کی خلاف ورزی کی،